انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل — تا — ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مُرتّبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ———— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ———— ایک ہزار

ناشر ———— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

تو اسکا جواب صاحب عیون نے صفحہ ۱۳۱ میں یوں لکھا ہے فَمَدْسُوْسٌ عَلَى الْاِمَامِ وَيَدُلُّ عَلَيْهِ اَنَّ النُّسَخَ الْمُعْتَمِدَةَ مِنْهُ لَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ ۔ یعنی جو کہ فقہ اکبر میں ہے ۔ کہ والدین آپ کے فوت ہوئے کفر پہ ۔ بہتان داخل کیا ہے امام پہ اور دلالت کرتا ہے اس پر یہ کہ معتبر نسخوں میں فقہ اکبر کے اسکا کچھ نشان نہیں ہے ۔ بلکہ یہ مقولہ ہے ابو حنیفہ بن یوسف بخاری کا نہ نعمان بن ثابت کوفی کا ایسا ہی کہا ہے ابن حجر مکی نے اپنے فتاوٰی میں ۔ اور اگر بالفرض یہ تسلیم بھی کر لیا جاوے تو اسکے یہ معنے ہوں گے کہ مرے وہ کفر کے زمانہ میں نہ کہ کفر پہ ۔ اور بعض علمائے دین نے کہا کہ ماتا کے قبل ما نافیہ تھا ۔ کسی طرح سے ساقط ہو گیا ہے ۔ اصلی عبارت یہ تھی ۔ مَا مَاتَا عَلَى الْكُفْرِ ۔ چنانچہ ارشاد الغبی صفحہ ۱۵ میں ہے ۔ اور بعض علمائے دین کہتے ہیں کہ فقہ اکبر ما ماتا صاحب کی تصنیف نہیں ہے ۔ اور جو قائل ہیں اسکا جواب شاہ عبد العزیز نے اپنے فتاوٰی میں دے دیا ہے ۔ اور در مختار کا استدلال بھی صحیح نہیں ۔ کیونکہ اس میں سوادبی پائی جاتی ہے ۔ اور جن حدیثوں سے کچھ عدم اسلام ظاہر ہوتا ہے وہ سب کی سب ضعیف اور متروک ہیں ۔ قابل اعتقاد کے نہیں ۔ غرضیکہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والدین کو کافر و مشرک و ناری کہنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے ۔ کیونکہ ان کے اسلام و موحد ہونے پر بڑے بڑے علمائے دین کے فتوٰی موجود ہیں جن کے اسمائے مبارک یہاں پر مختصراً درج کئے جاتے ہیں ۔ وہو ہذا ۔

امام ربانی ابن حجر عسقلانی اور امام ہادی کبیر اور امام قرطبی اور خطیب بغدادی اور امام ابن عساکر اور علامہ صلاح الدین صفدی اور حضرت شمس الدین دمشقی ۔ اور حضرت محب الدین طبری اور حضرت ابن حجر مکی اور شیخ الہند عبد الحق محدث دہلوی وغیرہ وغیرہ اور جو شخص آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والدین کو مشرک اور ناری کہے اسکے پیچھے نماز ہرگز درست نہیں تاوقتیکہ وہ توبہ اور تعزیر ادا نہ کرے ۔ فقط ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

المجیب

خادم شریعت فقیر نظام الدین ملتانی حنفی قادری عفی اللہ عنہ از خلفائے حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

سوال :۔ عبد المطلب و ہاشم و عبد المناف کا اصلی نام کیا تھا اور ان کی وجہ تسمیہ کیا تھی ؟ جواب دو اجر ملیگا ۔

نوٹ :۔ حضرت شیخ کمال الدین شمسی علیہ الرحمت سے کسی شخص نے پوچھا کہ جو شخص نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والدین کی بابت میں کہے کہ وہ دوزخ میں ہیں اس کے لئے آپ کا کیا فیصلہ ہے ۔ آپ نے فرمایا وہ ملعون ہے ۔ بحکم آیت اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ اور کتاب اشعۃ اللمعات صفحہ ۷۶۵ جلد ۔ ۱ میں لکھا ہے کہ اللہ تعالٰی کی رحمت ہو علامہ جلال الدین سیوطی پر کہ جس نے کئی رسالے اس بارے میں لکھے کہ حضور کے والدین مسلمان تھے ۔ اور خوب رد کیا ملا علی قاری کے فتوٰی کا جس میں تکفیر والدین کا ذکر تھا ۔ اور ملا علی قاری کی اس حرکات پر سخت افسوس ہے ۔ ۱۲

خادم شریعت محمد نظام الدین عفا اللہ عنہ ملتانی ۔ وزیر آباد ۔